صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 30 ستمبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعہ 30 ستمبر 2016ء 27 ذوالحج 1437 ہجری 30 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 222

تمہارا مطمح نظر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہوگے اللہ تمہیں اکٹھا کرکے لے آئے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ (البقرہ:149)

عہدوں کو پورا کرنے، معاشرتی برائیوں سے بچنے کی تلقین اور قرآن کریم میں مذکور حقیقی مومنوں کی خصوصیات اپنانے کیلئے خدام واطفال کو نصائح

احمدی نوجوان بری باتوں اور بری مجالس سے بچیں اور نیکی اور تقویٰ میں بڑھنے کی کوشش کریں

ہر عہدیدار عاجزی اختیار کرے، تکبر سے بچے، خدمت دین کو فضل الٰہی سمجھے اور اپنے آپ کو اخلاقی طور پر بہتر سے بہتر کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع 2016ء بمقام کنگزلے سے اختتامی خطاب کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 ستمبر 2016ء کو مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کے سالانہ نیشنل اجتماع سے اختتامی خطاب فرمایا۔ حضور انور شام 7 بجکر 27 منٹ پر پاکستانی وقت کے مطابق مقام اجتماع بمقام اولڈ پارک فارم کنگزلے (Kingsley) تشریف لائے۔ حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے تو پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ تلاوت قرآن کریم سے اس اجلاس کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مکرم صادق ایوب صاحب نے سورۃ حم سجدہ کی آیات 31 تا 36 کی تلاوت کی، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔ مکرم رانا عبدالمقیت صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا پاکیزہ منظوم کلام۔

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے

ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے نے سالانہ نیشنل اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اعزاز پانے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے اور میڈلز پہنائے اور امسال اول پوزیشن پر آنے والی خدام اور اطفال کی مجالس کو علم انعامی عطا فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انگریزی میں اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا خطاب متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ دنیا بھر میں بسنے والے کروڑوں احمدیوں نے اپنے پیارے امام کا یہ خطاب براہ راست سنا اور دیکھا۔ خطاب کا خلاصہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ ہم احمدی خوش قسمت ہیں جنہیں حضرت مسیح موعودؑ کو ماننے کی توفیق ملی۔ حضرت مسیح موعودؑ کو قبول کرنا بالکل عبث ہے اگر ہم اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے کوشاں نہیں جس کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کو خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ آپ کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ آپ لوگوں میں پاک روحانی تبدیلی لے کر آئیں۔ اور وہ روحانی تبدیلی اللہ تعالیٰ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف لے جانے والی ہو۔ ہم حضرت مسیح موعودؑ کی امیدوں پر تبھی پورا اتر سکتے ہیں اگر ہم ان تمام اغراض و مقاصد کو جن کے لئے آپ کو مبعوث کیا گیا پورا کرنے میں اپنے دین کو دنیا کی ہر بات پر مقدم رکھیں۔ یہ خدام الاحمدیہ کا عہد جو ابھی دوہرایا گیا ہے۔ محض زبانی قیل وقال پر مبنی دعویٰ نہ ہو بلکہ آپ کے عمل اس بات کو ظاہر کریں کہ آپ اس عہد کو پورا کرنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم نے بڑے واضح انداز میں اس بات کو بیان فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے کیا حقوق ہیں اور حقوق العباد کیا ہیں۔ قرآن کریم مکمل ضابطہ اخلاق اور ضابطہ حیات کو پیش فرماتا ہے۔ قرآن کریم کا بغور مطالعہ کریں کیونکہ یہی ہماری فلاح، ہماری ترقی اور ہماری بقاء کا ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کوئی نئی تعلیم لے کر نہیں آئے بلکہ جو بھی تعلیمات آپ نے پیش فرمائیں وہ دراصل قرآن کریم کی ہی اصل تعلیم ہے۔ اس لئے ہم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ ہم قرآن کریم کو باقاعدگی کے ساتھ پڑھیں، اس کے گہرے مطالب کو سمجھنے کی کوشش کریں اور قرآن کریم کی تمام تعلیمات پر عمل کرنے کی حتی المقدور کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی بہت سی صفات بیان فرمائی ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ حقیقی مومن فلاح پانے والے ہیں اور حقیقی مومن وہی ہیں جو اپنی نمازیں خشیت اور عاجزی کے ساتھ ادا کرنے والے ہیں۔ نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس لئے یہ بات ہمارے لئے بہت اہم ہے کہ ہم احمدی اپنی پانچ وقت کی نمازوں کے پابند ہوں۔ میں تمام اطفال اور خدام سے کہتا ہوں کہ وہ اپنی نمازوں میں باقاعدہ ہوں اور نمازوں کو باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر مومنوں کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تمام لغو باتوں سے اعراض کرنے والے ہیں فرمایا کہ اس دور میں بے حیائی اور فحشاء بہت بڑھ چکی ہیں۔ پس ہر احمدی کو چاہئے کہ بری باتوں اور بری مجالس سے بچے اور نیکی اور تقویٰ میں بڑھنے کی کوشش کرے۔ خدام اور اطفال کو یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ ان کی صحبت اچھی ہو۔ فرمایا کہ ان کے علاوہ معاشرے میں اور بھی بہت سی برائیاں تیزی سے پھیل رہی ہیں جیسا کہ انٹرنیٹ کا غلط استعمال ہے اور سوشل میڈیا کے غیر مناسب اور غیر موزوں استعمال میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اور پھر

باقی صفحہ 2 پر

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کرکے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

دعا کی خصوصی درخواست

روزنامہ الفضل اور ماہنامہ انصاراللہ کے پرنٹر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015ء سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔ اسی طرح شکور بھائی بھی ایک مقدمہ میں سزا بھگت رہے ہیں۔ احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

بقیہ از صفحہ 1: خلاصہ خطاب

لڑکوں اور لڑکیوں کی غلط قسم کی چیٹنگ ہے جس سے غلط تعلقات پیدا ہوتے ہیں اور پھر فحش فلمیں دیکھی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ سگریٹ نوشی اور شیشہ کا استعمال کرنے کی بھی جو برائی ہے یہ بھی بہت خطرناک ہے۔ فرمایا کہ اسی طرح ایک شخص جو رات دیر تک جاگتا ہے اور ٹی وی اور انٹرنیٹ پر فضول وقت ضائع کرتا ہے پھر وہ اس قابل نہیں ہوتا کہ صبح فجر کی نماز پر بیدار ہو سکے۔ اور اس کا صبح فجر کی نماز پر بیدار نہ ہونا اس کو نیکی اور تقویٰ سے دور لے جانے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں مومنوں کی ایک یہ خصوصیت بھی بیان ہوئی ہے کہ وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ فرمایا کہ یہ تعلیم صرف عورتوں تک ہی محدود نہیں بلکہ مردوں کے لئے بھی یہ تعلیم یکساں اہمیت کی حامل ہے۔ فحش باتوں سے اپنے کانوں اور آنکھوں کو بچانا بھی دراصل فروج کی حفاظت کرنا ہے۔ فرمایا کہ Pornography اور فحش فلمیں جن کے ذریعے انسان کی آنکھیں اور کان دونوں اس برائی میں شامل ہو جاتے ہیں، اس لئے اس سے بچنا بھی بہت ضروری ہے۔ فرمایا کہ قرآن کریم نے جہاں عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم دیا ہے وہاں مردوں کو بھی غض بصر سے کام لینے کا حکم فرمایا ہے۔ قرآن کریم کی ہر تعلیم کے پیچھے گہری حکمت ہے۔ جہاں نظروں کو جھکانے کا حکم ہے، وہ دراصل انسان کو اپنے جذبات پر قابو پانے کا رستہ ہے تاکہ برے خیالات سے انسان اپنے آپ کو محفوظ رکھے۔ شرم و حیاء ایک خادم کی اہم خصوصیت ہے جس پر اسے قائم رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دو مزید برائیاں جن میں لوگ اس دور میں کھلم کھلا ملوث ہیں وہ شراب نوشی اور جوا بازی ہے۔ فرمایا کہ اس کے بڑے منفی اثرات ہیں۔ شراب کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کے فائدے بھی ہیں اور نقصان بھی ہیں لیکن اس کے نقصان اور گناہ اس کے فائدے سے زیادہ ہیں۔ ان دونوں کیلئے قرآن کریم میں اثم کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اور اثم دراصل نیکی کی طرف جانے سے روکتا ہے۔ فرمایا کہ ایک شخص جو نشے کی حالت میں ہو، اس کی حالت ایسی نہیں ہوتی کہ وہ نماز ادا کر سکے یا کسی بھی رنگ میں اس کی روحانیت میں ترقی ہو۔ جب شراب نوشی سے ممانعت کی تعلیم آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی اور آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہؓ کو سختی کے ساتھ اس برائی سے روک دیا تو اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہوئے کسی بھی توقف کے بغیر صحابہؓ نے اپنے شراب سے بھرے مٹکے توڑ دیئے اور گلیوں میں شراب بہنے لگی۔ فرمایا کہ ڈاکٹر بھی آجکل اس بات کو برملا کہہ رہے ہیں کہ ذہن کے لاکھوں خلیات شراب کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں اور جو جگر پر اس کے اثرات ہیں وہ بھی واضح ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جہاں تک جوئے کا تعلق ہے، یہ بھی ایک شخص کی اس دولت کو لٹانے کا ذریعہ ہے جو اس نے چاہے حلال ذرائع سے کمائی ہو۔ فرمایا کہ یہ باتیں تقویٰ کی طرف لے جانے میں مانع ہیں۔ احمدی مرد اور عورت کو چاہئے کہ ان چیزوں سے دور رہے اور ایمانداری کے ساتھ اپنی ملازمت کرے اور پیسے کمائے۔ اور ہر اس بات سے اپنے آپ کو بچائے جس کی قرآن کریم نے ممانعت فرمائی ہے اور ہر اس اچھی بات کو حاصل کریں جسے ہمیں قرآن کریم نے سکھایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عہدیدار جس کی کوئی بھی عمر ہو اسے اپنے اندر حقیقی عاجزی پیدا کرنی چاہئے۔ اگر آپ قائد مقامی ہیں، مہتمم ہیں یا صدر مجلس ہیں یا کسی اور عہدہ پر کوئی بھی جماعتی خدمت آپ کے ذمہ ہے، ہمیشہ اپنے اندر عاجزی کو قائم رکھیں۔ مومن کی خصوصیت ہے کہ وہ زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں، لڑائی جھگڑے میں صلح صفائی سے کام لیتے ہیں۔ خدام و اطفال اس عظیم خصوصیت کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

ہر احمدی کو اپنے آپ کو تکبر سے بچانا چاہئے اور ان کی طبیعت میں غصہ اور جارحیت نہیں ہونی چاہئے۔ ایک احمدی خادم کی ذمہ داری ہے کہ اگر اس کو کسی لڑائی کی طرف لے جانے کی بات کی جائے تو اس کو چاہئے کہ پرامن رنگ میں اس کی مصالحت کرے اور سلامتی کا پیغام دے۔ آپ کا واحد ہتھیار آپ کی عاجزی اور دعا ہے۔ فرمایا کہ جماعتی خدمت کو معمولی مت سمجھیں بلکہ خدمت دین کو خدا تعالیٰ کا فضل سمجھیں۔ یہ آپ کا فرض ہے کہ بہترین مثالیں دوسروں کے لئے قائم کریں۔ آپ کے وجود سے ماحول میں ایسی روشنی ہونی چاہئے کہ لوگوں کو نظر آئے۔ آپ جان، مال اور وقت کی قربانی کیلئے ہر لحظہ تیار رہیں۔ جماعتی خدمت ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ ہر عہدیدار کو اپنی ذمہ داریوں کو انتہائی ایمانداری کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ ہر قائد اور ناظم کو خدام اور اطفال کے ساتھ اپنا ذاتی تعلق قائم کرنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر خادم اور طفل کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اگر اس نے حقیقی مومن بننا ہے تو اسے اپنا مطمح نظر واضح کرنا ہے کہ اس نے ہر نیکی میں مسلسل اپنے آپ کو ترقی دینی ہے اور اپنے آپ کو اخلاقی طور پر بہتر سے بہتر کرنا ہے، حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو لوگ ہجرت کر کے اس ملک میں آئے ہیں ان کو چاہئے کہ یہاں کی برائیوں میں مبتلا ہونے کی بجائے جو اچھائیاں ہیں انہیں حاصل کرنے کی کوشش کریں، اپنی اچھائیوں کو کبھی نہ چھوڑیں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد پر ہمیشہ عمل کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے اپنی زندگیاں گزاریں۔ فرمایا کہ سب سے پہلے یہ یاد رکھیں کہ آپ احمدی ہیں اور احمدی کی حیثیت سے اس ملک کی شہریت آپ کو ملی ہے۔ اس ملک میں آنے سے جو فائدے حاصل ہو رہے ہیں وہ احمدیت کی وجہ سے ہیں۔ پس اگر یہ بات سامنے رکھیں گے تو ہمیشہ اپنی حالتوں پر غور کرتے رہیں گے اور اپنے عہدوں کی پابندی بھی کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خطاب کے بعد حضور انور نے اجتماعی اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد خدام نے نظمیں اور ترانے پیش کئے اور پھر حضور انور السلام علیکم کہہ کر پنڈال سے روانہ ہوگئے۔

زندہ وہی ہیں

زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اُس کے عزیز و حبیب ہیں

وہ دُور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دُور ہیں
ہر دم اسیرِ نخوت و کبر و غرور ہیں

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

اِس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو
اُس یار کے لئے رہِ عشرت کو چھوڑ دو

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکۂ عرش کا نزول

تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرطِ دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

جو لوگ بدگمانی کو شیوہ بناتے ہیں
تقویٰ کی راہ سے وہ بہت دُور جاتے ہیں

(کلام حضرت مسیح موعود)

ذکر خدا پہ زور دے

ذکر خدا پہ زور دے، ظلمت دل مٹائے جا
گوہر شب چراغ بن، دنیا میں جگمگائے جا

دوستوں دشمنوں میں فرق داب سلوک یہ نہیں
آپ بھی جام مے اڑا غیر کو بھی پلائے جا

خالی امید ہے فضول سعی عمل بھی چاہئے
ہاتھ بھی تو ہلائے جا آس کو بھی بڑھائے جا

(کلام حضرت مصلح موعود)

8

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

حضور انور کے خطاب پر مہمانوں کے تاثرات۔ کروشیا، لتھوانیا اور لاٹویا کے وفود سے ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

3 ستمبر 2016ء

حصہ دوم

مہمانوں کے تاثرات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطاب نے مہمانوں پر گہرا اثر چھوڑا اور بہت سے مہمانوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ہمارے خیالات بدل دیئے ہیں اور آج ہمیں دین کی اصل اور حقیقی پُرامن تعلیم کا علم ہوا ہے۔ ان مہمانوں میں سے چند ایک کے تاثرات ذیل میں درج ہیں۔

ایک کروشین سٹوڈنٹ Meita نے کہا:

خلیفہ کے خطاب سے میں نے سیکھا کہ عدل و انصاف معاشرے میں امن اور خوشحالی کی کنجی ہے۔ خلیفہ نے اقتصادی پہلو کا ذکر کیا۔ اس نے مجھے بہت متاثر کیا۔

Gambia سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان Mumaclou Samba نے کہا:

خلیفہ وقت اور جماعت امن کے (نمائندہ) ہیں۔ خلیفہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے بہترین وجود ہیں۔

ایک طالب علم Barma Ibrahim نے کہا:

میں نے خلیفۃ المسیح کے خطاب سے سیکھا کہ جماعت احمدیہ تمام مذاہب میں رواداری کی تعلیم دیتی ہے اور انتہا پسندوں سے بالکل بیزار ہے۔

Nigeria سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان Caro Hibba نے کہا:

میں نے خلیفہ وقت کو ایک نہایت روحانی شخصیت پایا۔ آپ ایک مرد خدا ہیں۔ آپ بلاخوف وخطر حکومتوں سے مخاطب ہوتے ہیں۔ مجھے آپ کا خطاب سن کر بہت اچھا لگا۔

ایک جرمن مہمان Sven Giess نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ وقت ایک نہایت مؤثر شخصیت ہیں۔ آپ کا خطاب سن کر بہت اچھا لگا۔ اس سے میں نے سیکھا کہ نفرت جبر اور دہشت گردی کا (دین) سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں جماعت احمدیہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

Rehman Miftari صاحب ایک جرمن غیر از جماعت مہمان نے کہا کہ خلیفہ کی شخصیت بہت متاثر کرنے والی ہے۔ آپ ہم سب (-) کے لئے ایک بہترین نمونہ ہیں۔

ایک German Educator Renate Scheidhauer صاحب نے القلم پروجیکٹ کو بہت سراہا۔ نیز کہا کہ خلیفہ کے خطاب سے میڈیا کے بالمقابل (دین) کی صحیح تعلیم سیکھنے کا موقع ملا۔

کروشیا (Croatia) سے آنے والے ایک مہمان Mr. Karlo, Relogist نے کہا:

خلیفہ وقت کے خطاب نے (دین) کے بارے میں میری معلومات میں بہت اضافہ کیا۔ نیز کہتے ہیں کہ میں شاملین جلسہ کے اخلاص اور مذہبی رجحان سے بہت متاثر ہوا۔

ایک مہمان Mr. Eraldo (Finance Accountant) نے کہا:

جلسہ سالانہ نے (-) کی محبت میرے دل میں پیدا کردی ہے۔ (-) امن چاہتے ہیں جنگ نہیں۔ ISIS (دین) کی صحیح تصویر نہیں پیش کرتی۔ وہ جو کچھ کررہے ہیں وہ ان کے ذاتی مفادات ہیں۔

ایک مہمان Mr. Marklein Shparthi جو کہ پیشہ کے لحاظ سے انجینئر ہیں نے کہا:

خلیفہ وقت جماعت کی نمائندگی کے لئے بالکل موزوں وجود ہیں۔ آپ کا خطاب سن کر میری روحانیت تازہ ہوگئی۔ جماعت احمدیہ کی طرف میرا راستہ مزید آسان ہوگیا۔ مختلف قومیت کے لوگوں کا ساتھ مل کر کام کرنے میں مجھے بہت متاثر کیا۔

ایک مہمان خاتون Mrs. Daniala لکھتی ہیں کہ:

خلیفۃ المسیح ایک پُرسکون پُرحکمت اور متاثر کرنے والی شخصیت ہیں۔ آپ کے جذباتی اثر سے میں بہت متاثر ہوئی ہوں۔

ملک Lithuania **سے آنے والے ایک مہمان** Mr. Thomas نے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب بالکل حالات حاضرہ پر مبنی تھا۔ آپ کے ذریعہ امن کا دروازہ بھی کھلا ہے۔

ایک مہمان Andreas Richter نے کہا:

جماعت احمدیہ حقیقی اور پُرامن (دین) کی تصویر پیش کرتی ہے اور اس پر قائم بھی ہے اور (دین) کی وہ حقیقی تعلیم پیش کرتی ہے جس کے میڈیا والے غلط تصور سے کوئی تعلق نہیں۔

ایک مہمان Jenifer Pahl نے کہا:

خلیفہ وقت نے اتنے اچھے طریق سے بیان کیا ہے کہ دین برا نہیں ہے لیکن کچھ ماننے والے برے ہوتے ہیں۔ میں اس بات کو بہت ضروری سمجھتی ہوں۔

ایک مہمان Manuel Olivares جو کہ (Writer and Publishers) ہیں نے کہا:

میں حضور کے خطاب سے پوری طرح سے متفق ہوں۔ آپ نے اپنے خطاب میں زمانہ کی صورتحال کے متعلق بات کی۔

لوگ بہت پُرامن اور دوستانہ ہیں۔ اس سے محبت، بھائی چارہ اور رواداری کے نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں۔

پروفیسر آف تھیالوجی Szesche Sizler صاحب نے کہا:

خلیفۃ المسیح کے خطاب سے رواداری، امن اور مذاہب کے درمیان ڈائیلاگ واضح ہوا ہے۔

البانیہ سے آنے والے ایک طالب علم Ermir Kastrat نے کہا:

خلیفہ وقت تمام دنیاوی حکمرانوں کے لئے نمونہ ہیں۔

ملک یمن سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان Shebab Ramzi صاحب نے کہا:

لوگوں کے اخلاق بہت اعلیٰ ہیں اور میں ایسا محسوس کررہا ہوں جیسے میں اپنی فیملی میں ہوں۔

سیریا سے تعلق رکھنے والے قانون کے ایک طالب علم Ahmad صاحب نے کہا:

حضور کے وجود کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ حضور نے خطاب میں حقیقی (دین) بیان کیا جو آنحضور ﷺ نے سکھایا۔ وہ نہیں جو آجکل غلط طور پر استعمال ہورہا ہے۔

جرمنی سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان Mathias Wittner صاحب نے کہا:

خلیفہ وقت ایک عظیم ترین انسان ہیں اور دوسروں کے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

ایک اور مہمان Methias Wilhelms صاحب نے کہا:

خلیفہ وقت ایک بزرگ انسان ہیں اور دوسروں کے لئے احسن نمونہ اور راہنما ہیں۔

ایک اور مہمان Gezim Muzhoqi صاحب نے کہا:

خلیفۃ المسیح کا وجود بیان نہیں کیا جاسکتا، بہت حیرت انگیز ہے۔

مختلف وفود کی ملاقات

آج پروگرام کے مطابق کروشیا، لتھوانیا اور لاٹویا (Latvia) کے ممالک سے آنے والے وفود کا ملاقات کا پروگرام تھا۔ آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقات کا پروگرام شروع ہوا۔

کروشین وفد سے ملاقات

سب سے پہلے کروشین وفد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ کروشیا سے نو افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام مہمانوں کا تعارف حاصل کیا۔

ایک نوجوان نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ میں نے اپنا ماسٹرز مکمل کیا ہے۔ میں تین سال قبل بھی جلسہ یوکے پر آیا تھا۔ امسال یہاں آیا ہوں۔ میں نے حضور انور کے تمام خطابات سنے ہیں اور ان سے فائدہ اٹھایا ہے اور میں نے ان سے بہت کچھ حاصل کیا ہے۔

ایک بچی نے بتایا کہ میں ہسٹری کی طالبعلم ہوں اور ایک بچی نے عرض کیا کہ وہ اپنی ڈگری ایگریکلچر میں پلانٹ سائنس میں کررہی ہے۔

ایک مہمان نے سوال کیا کہ احمدی ہونے والے زیادہ تر ایشیائی اور افریقن ممالک میں ہیں، یورپین ممالک میں یہ تعداد بہت کم ہے، اس کی آپ وضاحت کریں کہ ایسا کیوں ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جواب دیتے ہوئے فرمایا:

اس کا مطلب ہے کہ یورپین لوگ زیادہ مادہ پرست ہے۔ اگرچہ وہ مذہب کو پڑھتے ہیں، دلچسپی بھی لیتے ہیں، پسند بھی کرتے ہیں، مذہب کے پیغام کو پسند بھی کرتے ہیں لیکن ان کی ترجیحات مختلف ہیں اور وہ مذہبی باتوں پر زیادہ توجہ نہیں دینا چاہتے۔ یہ انبیاء کی تاریخ ہے کہ عموماً وہ لوگ جو انبیاء پر ایمان لاتے ہیں وہ غریب لوگوں میں سے ہوتے ہیں کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کا زیادہ خوف رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ ایک وجہ ہے۔ لیکن اس کے باوجود کافی تعداد میں پڑھے لکھے، اچھی حیثیت کے لوگوں نے بھی احمدیت قبول کی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کم ترقی یافتہ ممالک میں جب انشاء اللہ اکثریت احمدیت قبول کرلے گی تو پھر ترقی یافتہ ممالک کو بھی مذہب کی اہمیت کا احساس ہوگا۔

عیسائیوں کی اکثریت کو جو پختہ ایمان آج سے 20 سال قبل عیسائیت پر تھا آج وہ نہیں ہے یا نئی نسل کو عیسائیت پر وہ ایمان نہیں ہے جو ان کے والدین کو تھا۔ یہ صرف (دین) کی بات نہیں ہے بلکہ لوگ اپنی مادہ پرستی کی وجہ سے مذہب اور اس کی تعلیمات سے دور جارہے ہیں۔

ایک خاتون مہمان نے سوال کیا کہ (دینی)

تعلیمات پر عمل کرنا مرد و عورت دونوں کے لئے مشکل ہے، خاص طور پر یورپین معاشرہ میں، میں نے آپ کی تقاریر سنی ہیں تو کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی احمدیت میں داخل ہوجائے اپنی پرانی حالت پر قائم رہتے ہوئے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جواب دیتے ہوئے فرمایا:

آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ یورپ میں لوگ احمدیت قبول نہیں کر رہے، کر رہے ہیں کچھ تعداد میں وہ جو مذہب کی اہمیت کو سمجھتے ہیں اور ان کی ترجیحات دوسروں سے مختلف ہیں لیکن ابھی تعداد اتنی زیادہ نہیں ہے۔

(دین) میں کیا مشکل ہے؟ (دین) یہی کہتا ہے کہ پانچ دفعہ دن میں نماز پڑھو، یہی آپ کے لئے سب سے مشکل چیز ہے۔ لیکن (دین) یہ بھی کہتا ہے کہ اگر آپ مصروف ہیں اپنے کام کی جگہ پر اور آپ کو نماز پڑھنے کی جگہ میسر نہیں ہے تو آپ دو نمازیں جمع کرکے ادا کرلیں۔ اسی طرح سردیوں میں جب نمازوں کے دوران وقت کم رہ جاتا ہے تو آپ نمازیں جمع کرسکتے ہیں اور جب دن بہت لمبے ہوجاتے ہیں اور راتیں بہت چھوٹی تو پھر بھی آپ شام کی نمازیں جمع کرکے ادا کرسکتے ہیں۔

اب دوسری بات آپ کا لباس ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ (دین) میں لباس کی تعلیم پر عمل کرنا بہت مشکل ہے۔ خاص طور پر عورتوں کے لئے کہ اپنا سر ڈھانک کر رکھو اور لمبے کوٹ پہنو۔ (دین) یہ نہیں کہتا کہ آپ ہمیشہ لمبے کوٹ پہن کر رکھو، (دین) صرف یہ کہتا ہے کہ آپ اپنے آپ کو اور اپنے سینے کو ڈھانکو۔ اپنے سر ڈھانک کر رکھو تا کہ آپ دوسروں سے ممتاز نظر آؤ اور لوگوں کو پتا ہو کہ آپ کا حیاء کا معیار بہت اعلیٰ ہے اور اگر کسی مرد کے ذہن میں کوئی برا خیال ہو تو وہ اس خیال کو نکال دے۔ اس تعلیم کے پیچھے ایک فلاسفی ہے۔ میرے نزدیک حیاء عورت کا خزانہ ہے اور تمام مذاہب میں حیاء کو اہمیت دی گئی ہے۔ اسی لئے عیسائی راہبائیں لمبا ڈھانکنے والا لباس پہنتی ہیں تا کہ وہ دوسری عورتوں سے ممتاز نظر آئیں اور پتا چل جائے کہ وہ زیادہ مذہبی خیال کی حامل ہیں۔ یہ مذہب ہی ہے جو انہیں بتاتا ہے کہ اپنا سر ڈھانک کر رکھو اور لمبا کوٹ پہنو اور اپنے آپ کو ڈھانک کر رکھو۔ مذہبی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ ابتداء سے ہی حیاء کو عورتوں کے تعلق میں فوقیت دی گئی ہے۔ مردوں کی نسبت عورتیں خود یہ چاہتی ہیں کہ ان کی حیاء کی عزت قائم رکھی جائے۔ کیا آپ یہ نہیں چاہتی؟ ہاں جس ماحول میں آپ پروان چڑھی ہیں شاید آپ کو اس کا احساس نہ ہو کہ مناسب لباس اور حیاء کی اہمیت کیا ہے لیکن بعض اوقات آپ اپنے اندر سے محسوس کرتی ہیں جب آپ بہت سے مردوں میں اکیلی ہوں کہ آپ محفوظ نہیں ہیں۔ میں نے بہت سے خواتین سے بات کی ہے، ان میں سے بہت سی غیر اور یورپین بھی ہیں، وہ کہتی ہیں کہ جب وہ بہت سے مردوں میں ہوتی ہیں تو وہ شرمندگی محسوس کرتی ہیں۔ آخر ایسا کیوں ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے اندر کوئی چیز ایسی ہے جو آپ کو محسوس کرواتی ہے کہ آپ ان میں عجیب یا مختلف ہیں۔

ایک اور مہمان نے سوال کیا کہ مذاہب کی تاریخ بتاتی ہے کہ ابتداء میں ان کے ماننے والوں پر ظلم و ستم ہوا جیسا کہ احمدیہ جماعت کے ماننے والوں پر آجکل ہو رہا ہے، لیکن جب ان پر ظلم ختم ہوا اور وہ غالب آگئے تو انہوں نے اپنا راستہ تبدیل کرلیا اور دوسروں پر ظلم و ستم شروع کردیا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب آپ پر ظلم و زیادتی ختم ہوجائے گی تو پھر اس کے بعد آپ کا عمل کیا ہوگا؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

مذاہب کی تاریخ بتاتی ہے کہ جب انبیاء آئے تو وہ ایک خاص قوم یا علاقہ کے لئے آئے، حتیٰ کہ یسوع مسیح بھی صرف بنی اسرائیل کے لئے آئے۔ لیکن (دین) یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ ایک عالمگیر مذہب ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآن مجید جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوا، اس کے بعد اب کوئی اور شریعت نہیں آئے گی۔ اگرچہ رسول کریم ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک زمانے کے بعد...... صحیح (دینی) تعلیم سے دور جا پڑیں گے اور پھر چودھویں صدی میں امام مہدی اور مسیح موعود تشریف لائیں گے، جن پر ہم ایمان لاتے ہیں۔ وہ پھر (دین) کی اصل تعلیمات کا احیاء فرمائیں گے۔ ہمارا ایمان ہے کہ اب جبکہ تعلیمات مکمل اور جامع ہیں اور مزید کوئی تعلیمات نہیں آئیں گی تو پھر اب تعلیم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی چاہے احمدیت یعنی حقیقی (دین) ساری دنیا میں کیوں نہ پھیل جائے۔ تین صدیوں تک عیسائی ایک خدا کو مانتے رہے، اسی لئے اصحاب کہف نے اپنی زندگیاں غاروں میں گزاریں۔ انہوں نے ایسا کیوں کیا؟ وہ باہر آتے تھے اور ظلم و ستم سے بچنے کے لئے پھر غاروں میں چلے جاتے تھے۔ لیکن جب بادشاہ ایمان لے آیا تو آہستہ آہستہ ظلم و ستم ختم ہوگیا لیکن عیسائیت کی تعلیم میں تحریف و تبدل ہوتا گیا اور عیسائیت کی اصل تعلیمات پر عمل کرنے والوں کی تعداد میں کمی ہوتی چلی گئی۔ آجکل کی عیسائیت ہرگز وہ عیسائیت نہیں ہے جو حضرت عیسیٰؑ نے پیش کی تھی بلکہ وہ پولوس کی محرف شدہ تعلیم ہے۔ ابھی بھی بائبل میں کچھ آیات ہیں وہ پڑھیں، یسوع مسیح نے کبھی خدا یا اس کا بیٹا ہونے کا دعویٰ نہیں کیا تھا لیکن آجکل کے عیسائی ایسا عقیدہ رکھتے ہیں۔ قصہ مختصر عیسائیت کی اصل تعلیم تحریف و تبدل کا شکار ہوچکی ہے۔ جہاں تک احمدیت کا تعلق ہے تو ہمارا ایمان ہے کہ چونکہ تعلیم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اس لئے مذہب میں کسی نئی تعلیم کے آنے کا بھی کوئی امکان نہیں ہے۔ اگر ہم قرآن مجید کی اصل تعلیمات پر عمل پیرا رہیں گے جس کا حرف حرف غیر مبدل اور وہی ہے جو رسول کریم ﷺ پر 1400 سال قبل اترا تھا اور کتابی شکل میں محفوظ کرنے کے علاوہ ہزاروں لاکھوں لوگوں نے اسے حفظ کیا ہے۔ جب یہ محفوظ ہے تو اس کی تعلیم میں بھی کسی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ یہ ہمارا ایمان ہے۔ اگر اس میں کوئی تبدیلی ہوئی بھی تو اس کے متن میں نہیں ہوسکتی البتہ اس پر عمل کرنے میں ہوسکتی ہے جیسا کہ آجکل عام ......اس کی اصل تعلیم پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ اسی لئے ان سے تمام مظالم اور فساد برپا ہو رہا ہے۔ جماعت احمدیہ (دین) کی حقیقی تعلیم پر عمل کر رہی ہے۔ اس سے ظلم نہیں ہوگا؟

ایک مہمان David Bernadic جو کہ ممبر پارلیمنٹ ہیں، انہوں نے بتایا:

جو محبت اور امن کا ماحول جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے دوران ملتا ہے اس کا سہرا جماعت کے سربراہ خلیفۃ المسیح کو جاتا ہے جو دنیا بھر میں امن اور محبت کا پرچار کرتے ہیں۔ دنیا جن خطرات سے اس وقت دوچار ہے اس کا حل یہی ہے کہ سربراہ احمدیہ جماعت کی نصائح کا اور مشوروں کا سنجیدہ تجزیہ کیا جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔ ان پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہی دنیا کے مسائل حل ہوجائیں گے۔

ایک مہمان Ivan صاحب نے کہا:

خلیفۃ المسیح نے اپنے خطابات میں دنیا کو بچانے اور امن کے قیام کے لئے جو توجہ دلائی ہے وہ قابل تحسین ہے اور دنیا کے مسائل کا حل انہی امور سے ہوگا جو خلیفۃ المسیح نے بیان کئے ہیں۔ اس کے مطابق آج کی دنیا مادہ پرست رویہ دور کردے اور سنجیدگی سے خدا کی عبادت اور انسانی ہمدردی اپنالے تو دنیا کے مسائل حل ہوسکتے ہیں۔

Ivana صاحبہ کے مطابق جلسہ سالانہ کے تمام انتظامات بہت عمدہ اور اعلیٰ تھے تاہم انہوں نے Translation میں استعمال ہونے والی Devices کو بہتر کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

ایک مہمان خاتون Tina صاحبہ نے کہا:

جلسہ سالانہ جرمنی میں خواتین کے حقوق اور ان پر حضرت محمد ﷺ کے احسانات کے بارہ میں جو خلیفۃ المسیح کا خطاب تھا اس نے ان پر (دین) میں عورت کے بارہ میں بہت عمدہ اثرات مرتب کئے ہیں اور اب وہ کہہ سکتی ہیں کہ عورت کی (دین) میں کس قدر اہمیت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خواتین کے جلسہ سے خطاب پر بھی وہ بہت خوش تھیں اور حیران تھیں کہ (دین) نے کتنی عمدگی سے عورت کے ساتھ مساوات قائم رکھنے کا حکم دیا ہے اور کتنی عمدگی سے عورت اور مرد کے حقوق کی وضاحت کی ہے۔ حضور انور کے اس خطاب کو سننے کے بعد اس موضوع کے بارہ میں ان کے علم میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

ایک مہمان خاتون Ana صاحبہ نے بتایا:

وہ بدھ اور ہندو مذاہب سے بہت متاثر ہیں لیکن جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد احمدیت کے بارہ میں سنجیدگی سے مطالعہ شروع کر رہی ہیں۔ اس کے مطابق جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد ان پر حقیقی (دین) کی تصویر بہت بہتر رنگ میں ابھری ہے اور وہ اپنے اس مطالعہ کو اب وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔

کروشین وفد سے یہ ملاقات آٹھ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

لتھوانیا اور لاٹویا کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد لتھوینیا (Lithuania) اور لاٹویا (Latvia) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

لتھوینیا سے آنے والے ایک مہمان نے عرض کیا کہ میں دوسری دفعہ آیا ہوں۔ جلسہ کے انتظامات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بغیر کسی حکومتی مدد کے جلسہ کے سارے انتظامات ہوئے ہیں۔ مہمان نے عرض کیا کہ بہت بڑی تعداد تھی۔ گزشتہ سال سے زیادہ تھی۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ میں پہلی دفعہ آیا ہوں اور جلسہ کے انتظامات نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ ایک سوال پر کہا جاپان میں ہمارا کیا پروگرام، پلان ہے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا، جاپان میں احمدیوں کی ایک تعداد ہے۔ وہ احمدیت کو سمجھتے ہیں اور ہمارے سسٹم اور نظام میں شامل ہیں اور باقاعدہ جماعتی پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں۔

ایک خاتون مہمان نے عرض کیا کہ میں دوسری دفعہ آئی ہوں، انٹرنیشنل ریلیشن میں ہوں۔ یہاں مختلف کلچر کے لوگ تھے۔ سب مل جل کر رہتے تھے۔ کوئی لڑائی جھگڑا نہیں تھا۔ اس بات نے بہت متاثر کیا ہے۔

ایک مہمان خاتون نے عرض کیا میں ایک کمپنی میں کام کرتی ہوں اور پہلی دفعہ آئی ہوں۔ یہاں بہت سے (مومن) عورتوں کو دیکھا ہے۔ مختلف علاقوں اور کلچر کے لوگ تھے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اتنے زیادہ کام کے باوجود آپ نے کوئی احمدی خاتون Depress نہیں دیکھی ہوگی۔

ایک شخص نے عرض کیا کہ میری بڑی خواہش تھی کہ کسی ایسے شخص سے ملاقات ہو جو مذہب کو سمجھتا ہو اور میری اچھے طریق سے راہنمائی کرے۔ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ حضور کے خطابات سے مجھے سارے سوالوں کے جواب مل گئے ہیں۔

لتھوینیا سے آنے والی ایک مہمان خاتون ماریہ کومیاگو (Marija Komiago) جو Legal Accountancy Services میں پروجیکٹ مینیجر ہیں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

''جلسے میں شامل ہونا میری زندگی کا ایک بہت اچھا تجربہ ہے۔ کام کے حوالے سے اکثر پاکستان، ایران، عراق اور دبئی کے لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے۔ جو (دین) کو ماننے والے ہیں۔ مجھے میرے دوست اکثر یہ کہتے ہیں کہ یہ لوگ (دین) کے ماننے والے ہیں اور (دین) دہشت گردی کا مذہب ہے۔ لیکن جلسے میں شمولیت کے بعد میں یہ ماننے پر مجبور ہوں کہ (مومن) لوگ بہت اچھے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہیں۔ مجھے ان دنوں کے دوران یوں محسوس ہوا جیسے میں اپنے ہی گھر میں رہ رہی

ہوں۔ اس لئے میں واپس جا کر اپنے دوستوں کی (مومنوں) کے بارے میں رائے کو تبدیل کروں گی“۔

لتھوینیا سے آنے والے ایک مہمان تھامس چیپائٹس (Thomas Cepaitis) جو لیتھوینیا میں ایک علاقہ Uzhupis کے وزیر خارجہ ہیں کہتے ہیں۔

یہ ایک عظیم جلسہ ہے اور اس جلسے نے (دین) کے بارے میں میرے تصورات کو ہمیشہ کے لئے بدل کر رکھ دیا ہے۔ مجھے اس سے قبل جماعت کا زیادہ تعارف نہیں تھا۔ جماعت کے لوگ بہت ہی مہمان نواز ہیں اور محبت کرنے والے ہیں۔ نمائش میں مختلف لوگوں کے ہاتھوں سے قرآن مجید لکھنے کا Idea بہت اچھا لگا۔ مختلف ممالک سے آئے ہوئے لوگوں کو اکٹھا رہتے ہوئے دیکھ کر بھی بہت اچھا لگا۔ امام جماعت احمدیہ بہت عظیم انسان ہیں اور ان سے ملنا میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے۔ امام جماعت احمدیہ کو نماز پڑھاتے دیکھنا بہت اچھا لگا۔ نماز ایک زندہ عبادت ہے۔ عیسائیت کو بھی امام جماعت احمدیہ سے یہ باتیں سیکھنی چاہئیں۔

لتھوینیا سے آنے والے ایک مہمان زل وینس یوزولےنس (Zilvinas Juzulenas) کہتے ہیں۔

”جلسے کے ماحول نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ آپ کی جماعت کے لوگ بہت کھلے دل کے مالک ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ میری دوسری فیملی ہے۔ جلسے میں شمولیت سے قبل میں (دین) کو برا مذہب تصور کرتا تھا لیکن اب میں واپس جا کر لوگوں کو (دین) کی خوبیوں سے آگاہ کروں گا۔ اس جلسے میں شمولیت سے میرے (دین) کے بارے میں غلط تصورات کی اصلاح ہوئی ہے۔

امام جماعت احمدیہ سے ملاقات کرنے سے ایک قسم کی خاص روحانیت کا احساس ہوا۔ میرے لئے یہ بہت خوش نصیبی کی بات ہے کہ مجھے ان سے مصافحہ کا شرف ملا جس کے لئے ہر احمدی کے دل میں تڑپ ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے جب سے مصافحہ کیا ہے مجھے ایک خاص روحانیت ملی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ یہ لمس کا احساس ہمیشہ ساتھ رہے اور یہ ہاتھ میں کبھی نہ دھوؤں۔ پھر کہتے ہیں کہ جلسہ میں جو مہمان ہیں وہی میزبان بھی ہیں اور ہر وقت مسکراتے چہروں سے ایک دوسرے کی مدد کرتے نظر آتے ہیں“۔

لتھوینیا سے آنے والے ایک مہمان خاتون گابیا تاراپوسکیٹے (Babia Tarapovskyte) جو کہ Veterinary Science Programme of Lithuania کی Student ہیں، اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتی ہیں۔

میرے ملک لتھوینیا میں ایک کہاوت ہے کہ ہمیشہ سیکھو، سیکھو اور ایک مرتبہ اور سیکھو۔ میں نے ان دنوں میں (دین) کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا۔ اندازہ ہوا ہے کہ (دین) حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دیتا ہے۔ میں واپس جا کر بھی (دین) احمدیت کا پیغام دوسروں تک پہنچاؤں گی۔ نیز میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ اس جلسہ کے بعد سب سے بڑھ کر یہ کہ میں اپنے اندر بہت بڑی تبدیلی محسوس کر رہی ہوں، میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں اور میں امید کرتی ہوں کہ میں دوبارہ بھی اس جلسے میں آؤں گی۔

لتھوینیا سے آنے والے ایک مہمان دے مانتے ولسنکائیٹے (Deimante Vilcinskaite) جو کہ ایک کالج میں International Relations کے نگران ہیں کہتے ہیں۔

امام جماعت احمدیہ کی تقاریر نے (دین) کے متعلق بہت آگاہی دی اور (دین) کے بارے میں معلومات نے میری سوچوں کو بہت وسعت دی ہے۔ میں اس بات پر آپ کا بے حد شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں کہ آپ نے بڑی گرمجوشی سے ہمیں خوش آمدید کہا اور مہمان ہونے کی صورت میں ہمیں بہت زیادہ عزت دی۔

لتھوینیا سے آنے والے ایک مہمان شارونس باداؤسکس (Sarunas Badauskas) جو کہ ایک لاء فرم کے مینیجر ہیں، کہتے ہیں۔

میں دوسری مرتبہ یہاں آیا ہوں اور یہ ضروری کہنا چاہتا ہوں یہ جلسہ بہت وسیع اور بہت متاثر کن ہے۔ پہلے کی طرح اب بھی بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ دوسرے لوگوں کے مذہب اور تہذیب کو جاننا میرے لئے ایک اچھا تجربہ ہے اور میں جلسے میں شرکت کی دعوت پر امام جماعت احمدیہ کا بہت شکرگزار ہوں۔

ملک Latvia سے آنے والے ایک وکیل اینڈریو ڈاسینکو (Andrew Dacenko) اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کا موقع ملا۔ مجھے جماعت کے لوگوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ جماعت احمدیہ کے امام بہت ہی شفقت کرنے والے اور عظیم انسان ہیں۔ جلسہ سالانہ میں شرکت نے مجھے اس بات پر بھی غور کرنے کا موقع دیا کہ یورپ میں (دین) کی کیا اہمیت ہے۔ تمام تقاریر معلومات سے بھرپور تھی۔ (دین) کے بارے میں کم علمی کی وجہ سے تقاریر کو مکمل طور پر تو نہ سمجھ سکا لیکن ان تین دنوں میں مجھے احمدیہ جماعت کے بارے میں بہت کچھ سمجھنے کا موقع ملا اور میں جلسہ کے ماحول سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی لوگ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے Latvia سے آئیں گے۔

Latvia سے آنے والے ایک اور وکیل آروڈز بوگووکس (Arvids Bugoveckis) کہتے ہیں۔

پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ میں شرکت کا موقع ملا، جلسے میں شمولیت سے قبل جماعت احمدیہ کے متعلق زیادہ معلومات نہیں تھیں۔ لیکن ان دنوں میں (دین) کے بارے میں بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔ میں نے اپنی زندگی میں آپ سے زیادہ محبت کرنے والے، مدد کرنے والے اور خدمت کرنے والے لوگ نہیں دیکھے۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت میرے لئے فخر کا باعث ہے اور واپس جا کر میں اپنی زندگی کے متعلق دوبارہ غور کروں گا۔

لتھوینیا اور لاٹویا کے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے یہ ملاقات نو بجے ختم ہوئی۔ آخر پر وفد کے ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆...........☆...........☆

مشعل راہ

اصلاح اور تزکیہ نفس کیلئے دعا کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

”دو چیزیں ہیں ایک تو دعا کرنی چاہئے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ (۔) راستبازوں کی صحبت میں رہو تا کہ ان کی صحبت میں رہ کر تم کو پتہ لگ جاوے کہ تمہارا خدا قادر ہے، بینا ہے، دیکھنے والا ہے، سننے والا ہے، دعائیں قبول کرتا ہے اور اپنی رحمت سے اپنے بندوں کو صدہا نعمتیں دیتا ہے“۔

(البدر جلد 2 نمبر 28 مورخہ 31 جولائی 1903ء صفحہ 1)

اس زمانے میں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ دعاؤں کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کی تفاسیر اور علم کلام سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگر قرآن کو سمجھنا ہے یا احادیث کو سمجھنا ہے تو حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ یہ تو بڑی نعمت ہے ان لوگوں کیلئے جن کو اردو پڑھنی آتی ہے کہ تمام کتابیں اردو میں ہیں۔ اکثریت اردو میں ہیں، چند ایک عربی میں بھی ہیں۔ پھر جو پڑھے لکھے نہیں ان کیلئے ......درسوں کا انتظام موجود ہے ان میں بیٹھنا چاہئے اور درس سننا چاہئے۔ پھر ایم ٹی اے کے ذریعہ سے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اور ایم ٹی اے والوں کو بھی مختلف ملکوں میں زیادہ سے زیادہ اپنے پروگراموں میں یہ پروگرام بھی شامل کرنے چاہئیں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود کے اقتباسات کے تراجم بھی ان کی زبانوں میں پیش ہوں۔ جہاں جہاں تو ہو چکے ہیں اور تسلی بخش تراجم ہیں وہ تو بہرحال پیش ہو سکتے ہیں اور اسی طرح اردو دان طبقہ جو ہے، ملک جو ہیں، وہاں سے اردو کے پروگرام بن کے آنے چاہئیں۔ جس میں زیادہ سے زیادہ حضرت اقدس مسیح موعود کے اس کلام کے معرفت کے نکات دنیا کو نظر آئیں اور ہماری بھی اور دوسروں کی بھی ہدایت کا موجب بنیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو بے انتہا لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق مل رہی ہے، کروڑوں میں احمدیت داخل ہو چکی ہے ان کی تربیت کیلئے بھی ضروری ہے کہ ان تک بھی حضرت مسیح موعود کے الفاظ پہنچانے کی کوشش کی جائے اور یہ چیز تربیت کے لحاظ سے بڑی فائدہ مند ہوگی۔ تربیت کے شعبوں کیلئے بھی بہت فائدہ مند ہوگی۔ پس دعاؤں کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہئے اور جماعت کو ہر ملک میں جہاں جہاں شعبہ تربیت ہیں ان کو اس طرف توجہ دینی چاہئے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”دیکھو ایک زمانہ وہ تھا کہ آنحضرت ﷺ تن تنہا تھے مگر لوگ حقیقی تقویٰ کی طرف کھنچے چلے آتے تھے حالانکہ اب اس وقت لاکھوں مولوی اور واعظ موجود ہیں لیکن چونکہ دیانت نہیں، وہ روحانیت نہیں، اس لئے وہ اثر اندازی بھی ان کے اندر نہیں ہے۔ انسان کے اندر جو زہریلا مواد ہوتا ہے وہ ظاہری قیل و قال سے دور نہیں ہوتا اس کے لئے صحبت صالحین اور ان کی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے فیضیافتہ ہونے کیلئے ان کے ہمرنگ ہونا اور جو عقائد صحیحہ خدا نے ان کو سمجھائے ہیں ان کو سمجھ لینا بہت ضروری ہے“۔ (البدر 29۔ اکتوبر و 8 نومبر 1903ء)

(روزنامہ الفضل 7 ستمبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124206 میں Mohammad Zafrullah Khan

ولد Mohammad Ayub Khan قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Zafrullah Khan گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Ayub Khan S/o Abdullah Khan گواہ شد نمبر 2۔ Iftikhar Aslam S/o M. Aslam Imtiaz

مسل نمبر 124207 میں Raazia Ayub Khan

ولد Mohammad Ayub Khan قوم ... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Razzia Ayub Khan گواہ شد نمبر 1۔ Iftikhar Aslam S/o Aslam Imtiaz گواہ شد نمبر 2۔ Ajiz Mehmood S/o Mehmood Ahmad

مسل نمبر 124208 میں Faizan Tanveer

ولد Tanveer Ahmad(Late) قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau Bruchkobel ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 330 یورو ماہوار بصورت Part Tim مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Faizan Tanveer گواہ شد نمبر 1۔ Iftikhar Aslam S/o M. Aslam Imtaiz گواہ شد نمبر 2۔ Aijaz Mehmood S/o Mehmood Ahmed

مسل نمبر 124209 میں Mudassar Ahmed Mubashar

ولد Mubashar Ahmad قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mudassar Ahmed Mubashar گواہ شد نمبر 1۔ Mubashar Ahmad S/o Mushtaq Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Aijaz Mehmood S/o Mehmood Ahmed

مسل نمبر 124210 میں Hamza Kahloon

ولد Mansoor Kahloon قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamaz Kahloon گواہ شد نمبر 1۔ Iftikhar Aslam S/o Aslam Imtiaz گواہ شد نمبر 2۔ Aijaz Mehmood S/o Mehmood Ahmad

مسل نمبر 124211 میں بشارت احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ بے روزگار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 5 ایکڑ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1۔ Ajiz MehmoodS/o Mehmood Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Zafar Ahmad Awan S/o Malik Mohammad Sidique

مسل نمبر 124212 میں سدرہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم.... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ بشارت گواہ شد نمبر 1۔ Ajiz Mahmood S/o Mehmood Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Zafar Ahmad Awan S/o Malik Mohammad Sidique

مسل نمبر 124213 میں مائدہ مالک

بنت رائے عبدالمالک قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائدہ مالک گواہ شد نمبر 1۔ Ajiz Mahmood S/o Mehmood Ahmed گواہ شد نمبر 2۔ Zafar Ahmad Awan S/o Malik Mohammad Sidique

مسل نمبر 124214 میں شمیم اختر

زوجہ عبدالقدوس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nidda ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 22 گرام 1 ہزار یورو (2) حق مہر 28 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2۔ عبدالقدوس ولد عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 124215 میں Ali Sufyan Farooqi

ولد Nasir Khalil Ahmed Rasheed قوم.... پیشہ بے روزگار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maintal ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 325 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Sufyan Farooqi گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 124216 میں سمیرہ افضال

زوجہ محمد عمر افضال قوم ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gg.Nasirbach ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 7 ہزار یورو (2) زیور 50 گرام 1500 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ افضال گواہ شد نمبر 1۔ محمد عمر افضال ولد محمد افضال گواہ شد نمبر 2۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم

مسل نمبر 124217 میں Munawar H Malik

ولد Malik Mamid Ud Din قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maintal ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munawar H Malik گواہ شد نمبر 1۔ اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 124218 میں مظفر احمد

ولد بشیر احمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Esslingen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 35 ایکڑ 70 لاکھ روپے (2) زرعی زمین 4 ایکڑ 60 لاکھ روپے (3) مکان 1 کنال 50 لاکھ روپے (4) پلاٹ 1 کنال 30 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 399 یورو ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد گواہ شد نمبر 1۔ منور احمد ولد خواجہ محمد طفیل مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ اسامہ محی الدین ولد محمد رزاق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم چوہدری حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی پوتی عدیلہ احمد واقفہ نو بنت محترم چوہدری وسیم احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید بیت الفتوح ایسٹ لندن نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور بعمر 5 سال 6 ماہ مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ نبیلہ وسیم صاحبہ کو نصیب ہوئی۔ مورخہ 17 ستمبر 2016ء کو بعد از نماز عصر بیت الفضل لندن میں اجتماعی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ محترم طارق محمود جاوید صاحب افسر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی نواسی ہے۔ نیز ددھیال کی طرف سے محترم چوہدری برکت علی صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر 565 گ ب ضلع فیصل آباد، محترم چوہدری عبدالمنان انور صاحب کنری ضلع عمر کوٹ، ننھیال کی طرف سے محترم محمد شریف صاحب ربوہ (سابق خادم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے) اور محترم سیٹھ محمد طفیل صاحب گوجرانوالہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن پاک باقاعدگی سے پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ادریس احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتی ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم حافظ سفیر احمد صاحب استاد حفظ القران سکول کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرمہ صباء نازیہ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ بنت مکرم مبشر احمد چوہان صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ کے ساتھ مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مورخہ 2 ستمبر 2016ء کو بعد از نماز مغرب مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے کیا۔ تقریب رخصتانہ 3 ستمبر کو وینس ہال ناصر آباد ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ نے دعا کروائی۔ 4 ستمبر کو مغل بینکوئٹ ہال ربوہ میں دعوت ولیمہ کے موقع پر مکرم حافظ عبدالکریم صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب مرحوم آف ترگڑی کے پوتے، حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے جبکہ دلہن مکرم ماسٹر محمد انور صاحب مرحوم آف کوٹلی بابا ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم عدنان عالم بھٹی صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم رمان عالم صاحب ولد مکرم مختار احمد صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ رابعہ عارف صاحبہ بنت مکرم محمد عارف صاحب آف لاہور حال ٹورانٹو کینیڈا کے ساتھ مورخہ 7/اگست 2016ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے کیا۔ مورخہ 11/اگست کو تقریب رخصتانہ قصر سعید میرج ہال لاہور میں منعقد ہوئی۔ 12/اگست کو دعوت ولیمہ کا اہتمام ڈھلوں کمپلیکس رحمٰن کالونی ربوہ میں ہوا۔ جس میں مکرم طاہر احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم نور عالم بھٹی صاحب مرحوم سکنہ مولوالہ کالووال کا پوتا ہے۔ دلہن مکرم مختار احمد وینس صاحب مرحوم آف 5 گھکھ ضلع جھنگ کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت احمدیہ اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ثمر احمد صاحب صدر جماعت نوابشاہ کی والدہ محترمہ عابدہ بیگم ڈاہری صاحبہ شوگر کے باعث علیل ہیں۔ ایک ٹانگ گھٹنے کے نیچے کاٹ دی گئی ہے۔ آغا خاں ہسپتال کراچی میں علاج جاری ہے۔

مکرم بشارت احمد مہار صاحب نوابشاہ 6 ماہ سے مختلف عوارضات کے باعث علیل ہیں۔ علاج جاری ہے۔

مکرم سعید احمد باجوہ صاحب گوٹھ مومن باندھی کی اہلیہ بعارضہ کینسر علیل ہیں۔ نورین ہسپتال نواب شاہ سے علاج جاری ہے۔

مکرم غلام رسول صاحب نوابشاہ فالج کے اٹیک کے باعث علیل ہیں۔ علاج جاری ہے۔

مکرم نعیم احمد صاحب حلقہ ایوان طاہر نوابشاہ کے والد مکرم عرفان احمد صاحب آف جمال پور فالج کے عارضہ کے باعث کافی طویل عرصہ سے بیمار ہیں۔ علاج کے سلسلہ میں وہ نواب شاہ آتے رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مریضوں کو اپنے فضل سے جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مبرور احمد کلیم صاحب اور مکرمہ سعدیہ مبرور صاحبہ لندن کو مورخہ 25۔اگست 2016ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ماہر کلیم نام عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا، مکرم حکیم چوہدری محمد شریف صاحب بھنڈر درویش قادیان کی نسل سے اور مکرم چوہدری محمد افضل صاحب سابق زعیم انصاراللہ حلقہ منصور آباد فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سابق صدر محلّہ دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد رشید صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر ابن مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب تحصیلدار سابق سیکرٹری کمیٹی آبادی آف دارالصدر شمالی ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 18 ستمبر 2016ء کو بعمر 98 سال مختصر علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کی میت دارالضیافت لائی گئی۔ بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری لطیف احمد جھمٹ صاحب وکیل المال الثالث تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ بیشمار خوبیوں کے مالک تھے۔ خلافت سے انتہائی عشق اور وفا کا تعلق تھا۔ نماز باجماعت اور جمعہ کی ادائیگی کا خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے۔ آپ سادہ مزاج، تصنع اور بناوٹ سے پاک، صلہ رحمی کرنے والے، لازمی چندہ اولین وقت میں باقاعدگی سے ادا کرنے والے اور خلفاء کی طرف ہونے والی دیگر مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم فرخ احمد کامران صاحب جوہر ٹاؤن لاہور، چار بیٹیاں مکرمہ شاہدہ سعید صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد سعید صاحب امریکہ، مکرمہ راشدہ ریحانہ صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب واہ کینٹ، مکرمہ شاہین روحی صاحبہ اہلیہ مکرم حبیب الرحمٰن زیروی صاحب نائب ناظر دیوان، مکرمہ ناہید صبوحی صاحبہ اہلیہ مکرم مطاہر احمد صاحب لاہور، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ محترم چوہدری احمد جان صاحب سابق امیر ضلع راولپنڈی کے داماد اور محترم چوہدری عبداللطیف صاحب سابق مربی جرمنی کے چھوٹے بھائی تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سات سو گنا زیادہ ثواب

حضرت خریم بن فاتک بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں کچھ خرچ کرتا ہے اُسے اُس کا بدلہ دیا جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مدامداد نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ میں بنام صدر انجمن احمدیہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم پرویز احمد بھٹی صاحب
ترکہ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ)

مکرم پرویز احمد بھٹی صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 23 بلاک نمبر 7 محلّہ دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ میں سے 5 مرلہ ساڑھے تین مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ مکرم جاوید احمد بھٹی صاحب کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم پرویز احمد بھٹی صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم جاوید احمد بھٹی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

5-اکتوبر 2016ء

12:20 am	خطبہ جمعہ 2 ستمبر 2016ء (عربی ترجمہ)
1:25 am	The Bigger Picture
2:15 am	سید الشہداء حضرت امام حسینؓ
2:50 am	آسٹریلین سروس
3:15 am	فیتھ میٹرز
4:10 am	سوال وجواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:20 am	سید الشہداء حضرت امام حسینؓ
8:25 am	سٹوری ٹائم
8:50 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:05 am	نور مصطفویؐ
9:25 am	آسٹریلین سروس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے اختتامی خطاب
1:00 pm	The Bigger Picture
1:45 pm	اردو زبان میں سوال وجواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:25 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	دینی وفقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:25 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے اختتامی خطاب

6-اکتوبر 2016ء

12:45 am	فرنچ سروس
1:45 am	دینی وفقہی مسائل
2:20 am	کڈز ٹائم
2:55 am	خطبہ جمعہ 24 ستمبر 2010ء
3:55 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:55 am	الترتیل
6:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے افتتاحی خطاب
8:00 am	دینی وفقہی مسائل
8:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:05 am	فیتھ میٹرز
10:00 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	یسرنا القرآن
12:05 pm	دورہ ہالینڈ 9-اکتوبر 2015ء
1:00 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:30 pm	اوپن فورم
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
4:20 pm	محرم الحرام۔اردو زبان میں مذاکرہ
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء
8:05 pm	آئینہ
8:55 pm	Persian Service
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	الحوار المباشر Live

اٹھوال فیبرکس

سیل سیل سیل

لان کی تمام ورائٹی پر سیل پرنٹ لان، بوتیک لان، پرنٹ لیلن، پرنٹ کاٹن اور بوتیک لیلن ریپلیکا لیلن اور بیڈ شیٹ مردانہ نوردین کی ورائٹی، شال کیپری دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

لُوٹ سیل میلہ

مورخہ 30 ستمبر بروز جمعۃ المبارک لیڈیز اور بچوں کی ورائٹی پر لوٹ سیل میلہ نیز بچوں کے سکول شوز صرف -/200 روپے میں

مس کولیکشن شوز

اقصیٰ روڈ ربوہ

تاریخ عالم 30 ستمبر

☆ **1895ء:** حضرت اقدس مسیح موعود نے چولہ باوانانک دیکھنے کے لئے ڈیرہ بابانانک کا سفر اختیار فرمایا۔ 10 خدام کے ہمراہ بروز پیر، یہ قافلہ روانہ ہوا۔ یہ سفر یکوں پر طے ہوا، حضرت اقدس کے ساتھ یکہ پر حضرت میر محمد اسماعیل صاحب تھے۔

☆ **1895ء:** مڈغاسکر پر فرانس کے تسلط کا آغاز ہوا۔

☆ **1938ء:** لیگ آف نیشنز نے متفقہ طور پر فیصلہ دیا کہ آئندہ سے شہری آبادی پر بم گرانا جرم قرار پائے گا۔

☆ **1947ء:** پاکستان اور یمن کو اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔

☆ **1966ء:** افریقہ کے ملک بوٹسوانا کو انگلستان سے آزادی ملی۔

☆ آج تراجم کا عالمی دن ہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

سرجری کے زخم بائیومیڈیکل گوند سے بند کئے جاسکتے ہیں

پیرس میں ''گیکو بائیومیڈیکل'' نامی ایک طبی تحقیقی ادارہ ایسے ''گوند'' پر کام کر رہا ہے جس کی بدولت زخم بھرنے کے لئے ٹانکے لگانے کی کوئی ضرورت نہیں رہے گی۔ اپنی ان ہی خصوصیات کی بناء پر اس گوند کو خون رستے ہوئے کسی زخم میں رکھا جاسکتا ہے جہاں یہ کٹے ہوئے حصوں کو ایک دوسرے سے جوڑ کر زخم بھی بند کرسکتی ہے اور ضرورت پڑنے پر بافتوں (ٹشوز) کی نشوونما کیلئے مچان (Scaff Fold) کا کام بھی کرسکتی ہے۔ اس بائیو میڈیکل گوند کے ورژن GB02 سے کمپنی نے اپنی پہلی پروڈکٹ تیار کرلی ہے جسے ٹانکے لگانے والے خصوصی دھاگوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

(ملٹی نیوز 11 جولائی 2016ء)

گھلنے والا جدید سٹنٹ

ایبٹ کمپنی امریکہ نے اپنی ایجاد کو ایبز ورب سٹنٹ کا نام دیا ہے جو دل کی بند شریانوں کو کھولنے کے بعد دھیرے دھیرے گھل کر ختم ہو جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دھاتی سٹنٹ دل کی شریانوں میں موجود رہتے ہیں اور آگے چل کر کسی پیچیدگی کی وجہ بھی بن سکتے ہیں۔ ایبٹ کا یہ جدید سٹنٹ پلاسٹک کے اجزاء سے تیار کیا گیا ہے اور 3 سال کے اندر اندر گھل کر بالکل ختم ہو جائے گا، اس وقت جو سٹنٹ موجود ہیں وہ دھاتی جالیوں پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی شکل پین کے سپرنگ جیسی ہوتی ہے جو چربی اور دیگر اجزا سے بند شریان میں جا کر کھل جاتے ہیں اور خون کا بہاؤ شروع ہو جاتا ہے جسے انجیو پلاسٹی کا عمل کہتے ہیں۔ آجکل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں یہی سٹنٹ استعمال ہوتا ہے۔

(ملٹی نیوز 11 جولائی 2016ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 30 ستمبر

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	5:59
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:58
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

30 ستمبر 2016ء

6:00 am	بیت السلام کا سنگ بنیاد 9 جون 2015ء
12:05 pm	بیت القدیر کا افتتاح 9 جون 2015ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:50 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:30 pm	خطبہ جمعہ 30 ستمبر 2016ء

قابل علاج امراض

ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

حامد احمد

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)

تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت

یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ

رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

کریسنٹ فیبرکس

ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

خوشخبری

جنرل آؤٹ ڈور کا 100 روپے سے آغاز

ڈاکٹر مبارک احمد شریف ایم بی بی ایس پنجاب ایم اے سی پی (امریکہ)

بلڈ پریشر، بلڈ شوگر، یرقان، جوڑوں کا درد، پٹھوں کا درد دائمی نزلہ وزکام، بچوں کی بیماریوں کے مشورہ کیلئے

اوقات: صبح 10 بجے تا 1:00 بجے دوپہر

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ: 0476213944

FR-10